658.

~~912~~

Topic : پیرگاہ

بکھرے ہوئے سانس

دخلیس میں بیٹھی ہے وہ
بہت غور سے دیکھ رہا تھا کچھ

آنکھوں میں جگمگاہٹ بہت ہے
سانسوں [redacted]

ہنستی ہے وہ قدرت دیکھ کر
کچھ خاص ہے ان کے من کی ابھی

پیار کرتے کرتے انہیں شرمانا
شرمائے ہیں ان کی پلک چھلکانا

بات کرتے کرتے باتیں منانا
رہ جاتے ہیں انہیں روٹھانا

یہیں تو خاص ہے تیری
یہیں تو خاص ہے تیری

اندھیروں میں ڈال کر انہیں ڈرانا
چھپ کے چھپ کے ان کی شرارتے دیکھنا

یہی تو بات ہے ان کی
یہی تو بات ہے ان کی

ان کے لئے ہوتی پیار ہی ڈکینے
ان کے لئے چلو بیتے کا پیاس ہی بلاوے

یہاں وہاں [illegible]

پر ملتی کچھ اور وہ نہ چاہیے
کانچ ڈوڈی ہوتی قسمت ان کی
ہمیں ملنے سے ہیروں کا نور ہو گئے

بچوں کی یادیں صرف یادیں جیتی
اور ان کی انتظار بس ہے زندگی

جو اندھیروں میں بھی روشن ہو
بچوں کی محبت کی تلاش ہی

آہٹ پہ بہت باہر جانے کو اور ملا
بچوں کی یادیں تو بند آنکھوں ہی

یہ خاموشیوں پیچھے دل کے زخم
سناؤں کسی - کوئی بھی نہ ہے

جب ان کی [redacted]
سمندر ہی دریا بن کے لہروں میں بہنا

وہ بچھڑے ہوئے سانسوں کو بھی
ہوتی درد موت سے بھی زیادہ

زندگی کا غم کا اک ناؤں محبت کی انتظار رہی
پسکروں سے دور یار ب میں نا کبھی سینی ہوئی
انہیں لگتا ہے بہت خاص اور خوشی
جب کسی کو ملتی اور بات کرتی

کسی کی ماں اور باپ ہو یہاں

ہم سب بچے انہیں خوشی دینا ہے

صرف پیار اور محبت کی کمی نہ ہی

بنیادی آزادی بھی ملتی نہ ہی اسے

وہ دعا کرتی ہو رب سے کبھی بھی

مسکراہٹ تیرے چہرے کی

ہوگی وہ لوگ بے قرار کیسے

[illegible]

ان ہوا ساتھ بیان کی

بڑا لوگ امانت ہے ہمارا

سمجھنا ہی ان کی قیمت

جب بھی اسی خوشی ملتی ہو گی

لگتا ہے جیسے ہر دعا قبول ہو گئی،

کاغذ کی کشتی اور بارش کا پانی جیسے
جڑا ہوگی ایک مضبوط رشتہ ہم سے

وہ ہم کھولی آنکھوں سے دیکھنا ہے
کی پیرگاہ میں جلکتی ہزاروں دل-

پیرگاہ میں بھی سب خوش ہوتی
تیری خوشی کے سوچ میں صرف تیری

[redacted]

عمر تو زیادہ نہ ہوگی ان کی خواب کو
پھر بھی لگی جیسے اڑتی بچے رہو گا

انسان ہو تو چاہیئے ہم درد
نہ ڈالو پیرگاہ میں کسی کو

ان میں سے ہوئی حال ہم کبھی سمجھنا ہے
کہ یہ حال کسی کو نہ رب دیکھیے -

جتنا بھی زندگی ہو اس اندھیر
پر ہو گی صرف سانس جب بھی

اسی کی محبت ہے تیری قوت ہے
اسی کی چاہت ہی تیری شہرت ہے

وہ تو پاگل جیسے ہنستے
وہ تو پاگل جیسے روتی

جدا کرنا تھا تو کیوں ملایا
[illegible]

دیکھو نا چاروں طرف تیرا نام لکھ دیا
دیکھوں پیار پیار صرف پیار لکھ دیا

رات اتنا اندھیرا کیوں ہوتی
ان لوگوں کو بہت تنہائی لگے گی

قسمت بہت عجیب سا ہو کبھی
کبھی کبھی ہمارا دشمن بھی بن جاتی

تیری راہت سے ملتے ان کی نسلوں
اتنا درد دینے سے ملتے کیا تجھ ؟

ان لوگ چاہیتی ہے گھر کی گسانا
جو تو کتنے بار انہیں تم کو دیا ہے

روح بھی اس کی جسم بھی اس کی
اتنا تیری نہ ہو جتنا اس کا ہوا

[redacted]

جتنا درد ہمارے لیئے وہ سہا
اسے زیادہ وہ وہاں سے سہتے ہے

ان کو کبھی ایسا حال نہ دو کہ
ہمارا سارے اچھی امل مٹ جاؤ

جب پیار بھی پیار نہ ہو
جب درد میں پیار نہ ہو

جب آنسو ہی مسکان

جب لفظوں میں زبان نہ ہو

ہم دینا ہے سب کچھ

کچھ بھی ان کی چاہت ہے۔

پیار سے روشن بھرنا ہے اندھیروں میں

پیار سے سب مٹانا ہے سب

عزت اور مقام دینا ہے [illegible]

[illegible] نفرت [illegible] کرو

کیوں کہ پیار وہ اپنا سمجھ کر

اصلی اکیلا پن لگتا ہے جن لوگوں کو

جس نے گزارتی راتیں اور دن وہاں کے کمرے میں

کہتی ہے: آرزو نہ ہو جینے کی

پر ہو گی جب یہاں نہ ہو۔